السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیت اللہ کی طرف پاؤں کر کے بیٹھنا یا لیٹنا بے ادبی ہے جیسا کہ پاک وہند میں عام طور پر لوگوں کا خیال ہے؟ کیا یہ شرعی طور پر ممنوع ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص نفرت کی وجہ سے بیت اللہ کی طرف پاؤں پھیلاتا ہے تو یہ شعائر اللہ کی تعظیم کے خلاف ہے۔ اگر یہ چیز نہ ہو تو بیت اللہ کی طرف پاؤں کرنے یا ہو جانے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ بے ادبی کے زُمرے میں نہیں آتا۔ ہاں اگر کوئی تقویٰ کی وجہ سے بیت اللہ کی طرف پاؤں نہ کرے تو اور بات ہے۔

قبلہ کی طرف پاؤں کرنا بے ادبی ہوتا تو کسی بھی صورت میں اس کی طرف پاؤں کرنے کی اجازت نہ ہوتی حالانکہ بعض دفعہ نماز پڑھتے وقت پاؤں کعبہ کی طرف کیے جاتے ہیں۔ کعبہ کے اندر نماز پڑھنا سنت ہے۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ بیت اللہ کی طرف پاؤں کرنا بے ادبی نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو کعبہ میں نماز پڑھنا ہر گز جائز نہ ہوتا۔

نماز کھڑے ہو کر پڑھنی چاہیے، اگر آدمی کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ کر بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو لیٹ کر پڑھے۔

(بخاري، التقصير، اذا لم يطق قاعدا فصلى على جنب، ح: 1117)

اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نمازی دائیں پہلو پر لیٹتا ہے اور اس کا منہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے۔ اگر وہ ایک پہلو پر نہ لیٹ سکتا ہو تو گُدی کے بل سیدھا لیٹ کر نماز پڑھے۔

اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چت لیٹنے کی وجہ سے آدمی کے پاؤں قبلے کی طرف ہوتے ہیں۔

(فقہ السنۃ از سید سابق)

ٹانگیں قبلے کی جانب بچھی ہوئی ہوتی ہیں اور سر کو تھوڑا سا اونچا کیا جاتا ہے تاکہ چہرہ بھی قبلہ کی جانب ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکارِ اسلامی

### حج بیت اللہ کے احکام ومسائل، صفحہ: 482

محدث فتویٰ